125399-بیک آواز اجتماعی طور پر تلبیہ کہنے کا حکم

سوال

کیا احرام باندھنے کے بعد کسی ایک شخص کے لیے تلبیہ کہنا اور باقی اشخاص کا اس کے پیچھے تلبیہ کہنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

عمرہ کرنے والوں کا بیک زبان اجتماعی طور پر تلبیہ کہنا مشروع نہیں کہ سب اکٹھے تلبیہ کہنا شروع کریں اور اکٹھے ہی ختم کریں، یہ ان غلطیوں میں شمار ہوتی ہے جس میں آج اکثر لوگ پڑے ہوئے ہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے یہ ثابت نہیں کہ وہ سب بیک زبان اجتماعی تلبیہ کہا کرتے تھے، بلکہ ان میں سے ہر کوئی شخص اپنے طور پر علیحدہ تلبیہ کہتا تھا چاہے باقی افراد کے تلبیہ کی آواز کے موافق آجاتا یا مخالف.

مزید آپ سوال نمبر (33746) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور مستقل فتوی کمیٹی کا فتوی ہے :

سوال :

حجاج کا اجتماعی تلبیہ کہنے کا حکم کیا ہے، وہ اس طرح کہ ایک شخص تلبیہ کہتا ہے اور باقی اس کے پیچھے تلبیہ کہتے ہیں ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب :

" ایسا کرنا جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت نہیں ملتا، اور نہ ہی خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم سے اس کا ثبوت ملتا ہے، بلکہ یہ بدعت ہے " انتہی

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" انس رضی اللہ تعالی عنہ کا قول :

" ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو ہم میں سے کچھ لوگ اللہ اکبر کہنے والے تھے، اور کچھ لا الہ الا اللہ کہہ رہے تھے " متفق علیہ.

یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ اجتماعی تلبیہ نہیں کہتے تھے، اور اگر وہ اجتماعی تلبیہ کہتے ہوتے تو پھر وہ سب اکٹھے لا الہ الا اللہ کہتے، یا پھر سب اللہ اکبر کہتے، لیکن ان میں سے تو کچھ تکبیریں کہہ رہے تھے، اور کچھ لا الہ الا اللہ کہہ رہے تھے یعنی ہر کوئی حسب حال کہہ رہا تھا " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (111/7).

واللہ اعلم.